REGD No. L. 5254

- بسم اللہ الرحمن الرحیم -

فون نمبر ۹م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

16

جلد ۴۶/۱۱ | ۶ نبوت ۱۳۳۶ھش ۶ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۶۲

# آئندہ سال ملک میں غذائی صورتِ حال بہتر ہو جائے گی

## ڈھاکہ ریڈیو سٹیشن سے مرکزی وزیر خوراک جناب عبد اللطیف بسواس کی تقریر

ڈھاکہ ۵ رنومبر۔ مرکزی وزیر خوراک جناب عبد اللطیف بسواس نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ پیداوار میں متوقع اضافے اور باہر سے درآمد کئے ہوئے اناج کے ذخیروں کی وجہ سے آئندہ سال غذائی صورت حال بہتر ہو جائے گی انہوں نے کل ڈھاکہ ریڈیو سٹیشن سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ پاکستان نے برما سے تین سال کے لئے اور تھائی لینڈ سے دو سال کے لئے سمجھوتہ کیا ہے اس کے تحت دونوں ملک پاکستان کو سال بہ سال ایک ایک لاکھ ٹن چاول فراہم کریں گے انہوں نے کہا۔ امریکہ برما اور تھائی لینڈ سے درآمد کئے ہوئے چاولوں کی وجہ سے ملک میں اناج کا کافی ذخیرہ ہو جائے گا۔ اسی طرح پیداوار میں اضافہ بھی متوقع ہے۔ خاص طور پر اس بات کا قوی امکان ہے کہ امان کی فصل بہت اچھی رہے گی انہوں نے یہ توقع بھی ظاہر کی کہ آئندہ سال صورت حال اس حد تک بہتر ہو جائے گی۔ کہ مشرقی پاکستان میں تین لاکھ ٹن چاول کا ذخیرہ موجود رہے گا۔ اس غرض کے پیش نظر آج کل گودام تعمیر کرنے کا کام پوری تیز رفتاری سے جاری ہے۔

جناب عبد اللطیف بسواس نے پیداوار بڑھانے کی مساعی پر بھی روشنی ڈالی انہوں نے کہا غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے کاشت کے جدید طریقے رائج کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح آئندہ موسم سرما میں ایک ہزار پمپ کام شروع کر دیں گے۔ ان کی وجہ سے چاول کے زیر کاشت رقبہ میں ستر ہزار ایکڑ کا اضافہ ہو جائے گا اسی طرح مشرقی پاکستان کے شمالی علاقوں میں گہرے ٹیوب ویل لگانے کے بارہ میں تحقیقات ہو رہی ہے آپ نے مزید بتایا کہ نوے ہزار ٹن کیمیاوی کھاد درآمد کی گئی ہے ٭

## مصنوعی سیارہ ایک خفیہ ایندھن کی مدد سے فضا میں چھوڑا گیا ہے

### روس کے ایک ممتاز سائنسدان نے قیاس آرائیوں کی تصدیق کردی

ماسکو ۵ رنومبر۔ روس کے ایک ممتاز سائنسدان نے کل ماسکو ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے ان قیاس آرائیوں کی تصدیق کی کہ روس نے ایک خفیہ کیمیاوی ایندھن دریافت کیا ہے۔ جس کی مدد سے مصنوعی سیارہ فضا میں چھوڑا گیا ہے۔ اس سائنسدان نے کہا یہی وجہ ہے کہ دوسرے مصنوعی سیارے کو اپنے مدار پر پہنچانے کے لئے بالکل نئے قسم کے راکٹ استعمال کئے گئے ہیں اور اس میں ایسے آلات نصب کئے گئے ہیں۔ جن کی صحت پر قطعاً کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ اس نے کہا یہ سیارہ پہلے کی نسبت اس لئے بڑا بنایا گیا ہے۔ تاکہ اس میں پیمائشی اور دوسرے آلات زیادہ نصب کئے جا سکیں۔ اس نے دوران تقریر میں اس بات پر خاص زور دیا۔ کہ کائناتی خلاؤں میں روس کا یہ نیا قدم سائنسی نتائج اور معلومات کے لحاظ سے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے یہ انکشاف کیا۔ کہ روس عنقریب چاند کی طرف ایک راکٹ بھیجنے والا ہے — مغربی ملکوں میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ اس بات کا امکان موجود ہے۔ کہ روس چاند کی طرف راکٹ پہلے ہی بھیج چکا ہے بعض روسی سائنسدانوں نے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ مصنوعی سیارے میں جو کتا ہے۔ اس کو واپس لانے کے کافی امکانات ہیں۔ ان کے بیانات کے مطابق جب ضروری خیال کیا جائے گا۔ تو کتے کو سیارہ نمبر ۲

۲ سے اتار لیا جائے گا۔ اور سیارہ بدستور زمین کے گرد چکر کاٹتا رہے گا سیارے میں جو ٹیلیویژن ٹیوبیں ہیں ان کے ذریعہ سائنسدانوں کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ کتے کو کب واپس لایا جائے ٭

## - اخبار احمدیہ -

ربوہ ۵ رنومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دانت اور نزلہ کی تکلیف زیادہ ہے۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت یاب فرمائے۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو کل شدید سر درد کی شکایت رہی۔ آج صبح بھی قدرے سر درد کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ٭

— حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل سے اصل مرض کا علاج شروع ہوا ہے۔ ابتداء میں قدرے تکلیف ہوئی۔ مگر اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اصل مرض کو جلد دور فرمائے۔ آمین

پیکنگ ۵ رنومبر۔ کمیونسٹ چین کے حکام نے بتایا ہے کہ روس نے اب تک چین کو بیس کھرب ڈالر سے زیادہ قرضہ دیا ہے

## روس نے تخفیف اسلحہ کمیشن سے علیحدگی اختیار کرلی

نیویارک ۵ رنومبر۔ اقوام متحدہ میں روسی نمائندے نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس نے تخفیف اسلحہ کے کمیشن اور اس کی سب کمیٹی سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ اس بارے میں سمجھوتے کی سب کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ اور اب کمیشن میں شامل ہونا بے سود ہے ٭

## اعلان برائے پروگرام جلسہ سالانہ مستورات

جلسہ سالانہ مستورات ۱۹۵۷ء کے لئے تقریروں کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بہن نے تقریر، مضمون یا نظم پڑھنے میں حصہ لینا ہو تو براہ مہربانی ۱۲ دسمبر تک عنوان تقریر اور وقت سے اطلاع دیں۔ نیز جلسہ سالانہ پر جو بہنیں کام کرنا چاہیں وہ بھی نام بھجوا دیں۔ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ نومبر ۱۹۵۷ء

# دین کیلئے قربانی

گزشتہ انصاراللہ کے اجتماع میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر میں احمدی خواتین کو قربانیاں کرنے کی تلقین کرتے ہوئے انگریز قوم کا ایک واقعہ بیان فرمایا تھا کہ ایک انگریز مشنری خاتون کو جب چینیوں نے ذبح کر کے اس کے کباب بنا کر کھائے اور یہ خبر برطانیہ میں پہونچی۔ تو ایک اعلان کے جواب میں کہ کون اس مقتولہ کی جگہ پُر کرنے کے لئے آگے آتی ہے تقریباً ۳۰ ہزار انگلش خواتین نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔

یہ زندہ قوموں کی نشانی ہے کہ اسکے افراد قوم کے بڑے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ جذبۂ قربانی کا یہ معیار جو برطانیہ کی خواتین نے دکھایا ایک زندہ قوم کی نشانی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی خواتین کی قربانیوں کی تعریف کرتے ہوئے کئی ایک واقعات بیان کئے۔ چنانچہ احمدی خواتین نے بعض صورتوں میں مردوں سے بھی بڑھ کر قربانی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ یورپ میں مساجد کی تعمیر میں احمدی خواتین نے مردوں کو بھی مات کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ غریب خواتین نے اپنے پس انداز اور اثاثہ فروخت کر کے خوشی سے چندہ میں دے دیا۔ ایک غریب خاتون نے جس کے پاس طلائی کڑے تھے جو اس نے کسی ضرورت کے وقت کے لئے رکھے ہوئے تھے اور جس کی قیمت تین چار سو تھی۔ خوشی سے چندہ میں دے دیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگرچہ ابھی ہم برطانیہ کی خواتین کی مندرجہ بالا قربانی کا مقابلہ نہیں کر سکے۔ لیکن اس کے باوجود ہماری خواتین میں بھی قربانی کا جوش نشوونما پا رہا ہے۔ اور دوسروں کے مقابلہ میں وہ بھی قربانی کا بہت اچھا نمونہ دکھا رہی ہیں

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس زمانہ میں صرف جماعت احمدیہ ہے جو دین اسلام کے لئے بڑھ بڑھ کر قربانیاں دے رہی ہے باوجودیکہ یہ ایک نہایت غریب اور نادار جماعت ہے۔ مالی قربانی میں شاید کوئی جماعت آج اس سے لگا نہیں کھا سکتی۔ بے شک مسیحی پادری بھی بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کر کے مسیحیت کی تبلیغ کر رہے ہیں لیکن ایک تو وہ زندہ قوم کے افراد ہیں۔ دوسرے ان کی پشت پناہی یورپ کی بڑی بڑی حکومتیں اور کروڑپتی کر رہے ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں لاکھوں کروڑوں متمول لوگ ہیں۔ جنہوں نے کروڑوں پاؤنڈ اور ڈالر بنکوں میں جمع کر رکھے ہیں جس کے منافع سے عیسائی مشنوں کی مستقل مدد کی جاتی ہے۔ پھر ان کے پاس ہر طرح کے سہولت کے سامان ہیں

اس کے باوجود ہم ان لوگوں کی قربانیوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے جو مسیح کا پیغام پہنچانے کے لئے وحشی اقوام میں بے خوف و خطر گھس جاتے ہیں۔ اور اپنی جانوں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ ابھی حال کا واقعہ ہے کہ ایک وحشی قوم نے افریقہ میں پانچ پادریوں کو ذبح کر ڈالا تھا۔ اب خبر آئی ہے کہ ان پادریوں کی بیویوں نے اس وحشی قوم میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور انہیں تہذیب سکھانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ یہ واقعی بڑی جرأتمندی کا کام ہے

کابل میں کئی ایک احمدیوں کو سنگسار کیا جا چکا ہے۔ حضرت عبدالرحمن صاحب شہیدؓ کو امیر عبدالرحمن نے سنگسار کرا دیا۔ آپ کے بعد امیر حبیب اللہ خاں کے عہد میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کو جو افغانستان میں بڑے پایہ کی ہستی تھے۔ اور جنہوں نے امیر مذکور کی تاجپوشی کی رسم ادا کی تھی۔ نہایت بے دردی سے سنگسار کیا گیا۔۔ آپ نے دین کی خاطر جس دلیری سے جان دی۔۔ وہ بے نظیر ہے۔ کمر تک آپ کو زمین میں گاڑ دیا گیا اور ہجوم پتھر لے کر آپ کو سنگسار کرنے کے لئے جمع تھا۔ کہ امیر حبیب اللہ خان نے آگے بڑھ کر آپ کے کان میں کہا کہ اگر آپ صرف ظاہر طور پر ہی نہ کہ دل سے اپنے دین سے انکار کر دیں۔ تو آپ کو رہا کر دیا جائیگا لیکن آپ نے یہ بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اور خوشی خوشی سنگسار ہو گئے۔

پھر امیر امان اللہ نے اعلان کیا کہ افغانستان میں ہر طرح سے مذہبی آزادی ہو گی۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ احمدی مبلغ کو وہاں بھیجا جائے۔ تو کیا کوئی پابندی تو نہیں ہو گی۔ وعدہ کیا گیا کہ ایسا نہیں ہو گا۔ چنانچہ حضرت نعمت اللہ خان شہیدؓ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجازت لے کر کابل روانہ ہو گئے۔ لیکن متعصب لوگوں کے زور دینے پر امیر امان اللہ خان اپنے وعدہ پر قائم نہ رہ سکے اور انہیں بھی سنگسار کر دیا گیا۔ جب حضرت نعمت اللہ خان کی شہادت کی خبر یہاں پہونچی۔ تو کئی ایک احمدیوں نے کابل جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ ان میں سے چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی ہیں جن کا خط جس میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی ہے۔ الفضل میں بھی شائع ہوا تھا۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت نہ دی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں بھی ایسے جاں نثار پیدا ہو رہے ہیں۔ جو دین کے لئے نہ صرف اپنے مال بلکہ اپنی جانیں بھی دینا سعادت سمجھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ نہ صرف عیسائیوں احمدیوں اور ہندوؤں میں قربانی کا جذبہ رکھنے والے افراد موجود ہیں۔ بلکہ غیر احمدیوں میں بھی ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہے۔ لیکن چونکہ بحیثیت مجموعی زندگی کی حرارت سرد پڑ چکی ہے۔ اس لئے جرأت مند روحیں اپنا کمال دکھانے سے عاجز ہیں۔ اور گزشتہ ستر اسی سالوں میں عوام کی راہنمائی کرنے کے لئے جو لیڈر آگے آئے ہیں۔ اکثر ان میں خلوص برائے نام ہی پایا جاتا رہا ہے۔ اس لئے عوام اپنی قربانیاں متواتر رائیگاں جاتے دیکھ کر بددل ہو گئے ہیں۔ اب وہ ایسے لیڈروں سے اتنے بدک گئے ہیں۔ کہ پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہیں۔ پھر بھی جب انہیں احساس دلایا جائے مسلمان بھول جاتے ہیں۔ اور ان لیڈروں کا فریب کھا جاتے ہیں۔ جو ان سے مال و دولت لے کر بجائے قومی کاموں میں صرف کرنے کے خود ہضم کر جاتے ہیں۔

تاہم ایک بات واضح ہے کہ مسلمان قوم دین کے لئے قربانی کرنے کے لئے بالکل مردہ نہیں ہے۔ اب بھی اس میں رمق باقی ہے۔ اور اگر اس کو زندہ کرنے کی صحیح کوشش کی جائے۔ تو جلد زندہ ہو سکتی ہے۔ افسوس ہے کہ زندہ کرنے والے لیڈر میسر نہیں۔ زندہ قوموں میں صرف جان و مال کی قربانی کا ہی جذبہ بڑھا ہوا نہیں ہوتا۔ بلکہ ان میں دیگر اوصاف بھی بکثرت پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسی قوموں میں امانت اور دیانت، خدمت خلق وغیرہ اوصاف کا مادہ بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ہماری قوم چونکہ ایک مدت سے غلام چلی آتی تھی۔ اس لئے اس میں یہ اوصاف بھی مردہ ہو چکے تھے۔ اب خدا کے فضل سے یہ اوصاف دوبارہ زندہ ہونے کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ہفت روزہ قندیل سے ایک

(باقی صفحہ پر)

# لمبی اور صحت مند عمر کا راز

(از مکرم میجر ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب آئی۔ ایم۔ ایس۔ ریٹائرڈ)

(۲)

## دماغی صحت کے بعض اصول

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ دماغی اور روحانی کیفیات کا جسم پر گہرا اثر ہے پس لمبی عمر اور خوشگوار بڑھاپے کے لئے جسمانی صحت کے ساتھ دماغی صحت کا اعلےٰ ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لئے طویل عمر کے حصول کے لئے بعض دماغی اور نفسیاتی حقائق عرض کئے دیتا ہوں:۔

### امید

۴۵۔۵۰ سال کے بعد ہرگز یہ مت خیال کرو کہ اب ہم بوڑھے ہوگئے ہیں اور قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہیں۔ بڑھاپا اس وقت سے شروع ہوتا ہے۔ جب انسان اس خیال پر جم جائے کہ میں بوڑھا ہوگیا ہوں اور ہمت ہار کر بیٹھ جائے پس ہر وقت پُر امید رہو کیونکہ اس کا خوشگوار بڑھاپے اور طویل عمر سے گہرا تعلق ہے یہ حقیقت ہے کہ جوں جوں عمر بڑھتی ہے لمبی عمر کا امکان بھی بڑھتا جاتا ہے اعداد و شمار سے ثابت ہوا ہے کہ مثلاً ۲۵ سال کی عمر میں اگر انسان کو ۷۱ سال تک زندہ رہنے کا امکان ہے۔ تو ۴۵ سال کی عمر میں وہ ۷۲ سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اور ۵۵ سال کی عمر میں وہ ۷۴ سال تک زندہ رہ سکے گا۔

### امراض بھی رحمت ہیں

کبھی کبھی امراض کا حملہ بھی رحمت ہے اور یہ انسان کی عمر کو لمبا کرتا رہتا ہے کیونکہ اس سے جسم کی قوتِ مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ فخریہ بیان کرتے رہتے ہیں کہ ہم کبھی بیمار نہیں ہوئے کبھی سر تک نہیں دکھا۔ مگر یہ صحت کی علامت نہیں ہے۔ بلکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کے حساسات مردہ ہیں۔ اور جسم میں قوتِ مدافعت کم ہے۔ جراثیم تو انسان کے سر سے لے کر پاؤں تک ہر جگہ ہیں۔ اور وہ ہر لمحہ حملہ کرتے رہتے ہیں مگر جسم کی خاموش قوت مدافعت ان کو ہلاک کر کے جسم کو بچاتی رہتی ہے۔ جس کا علم انسان کو کبھی کبھار ہوتا رہتا ہے

### قوت ارادی

اس کے علاوہ جسم میں ایک مخفی روحانی قوت بھی ہے۔ جو انسان کو مرنے نہیں دیتی اور اس کی عمر لمبی ہوتی جاتی ہے۔

بعض لوگ محض اپنی قوتِ ارادی کے زور سے موت کے پنجے سے نکل آتے ہیں۔ اور مرتے مرتے بچ جاتے ہیں۔ صرف اسلئے کہ وہ مرنا چاہتے نہیں۔ ان کے سامنے ایک مقصود اور نصب العین ہوتا ہے جو ان کو مرنے نہیں دیتا۔ عورت اس لحاظ سے خصوصیت سے سخت جان واقع ہوئی ہے۔ وہ کئی دفعہ وضع حمل کے بعد چوٹی سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک خون میں تیر رہی ہوتی ہے مگر نوزائیدہ بچے کی بھولی بھالی صورت اور اس کی کم سنی بے کسی اور بے بسی کی تصویر ماں کو مجبور کر دیتی ہے کہ وہ زندہ رہنے کے لئے پورا زور لگائے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آکر اس کو دوبارہ زندہ کر دیتی ہے۔ پس قوت ارادی کا صحیح اور بروقت استعمال بھی انسان کی عمر کو لمبا کرنے میں مد ہوتا ہے

## عملی ہدایات علم النفس کی روشنی میں

(۱) لمبی عمر کے لئے ضروری ہے کہ انسان نئے علوم کے حصول کی خواہش اپنے قلب میں زندہ رکھے نئے تجارب حاصل کرے اور ہر شے کا لطف اٹھائے۔ محض جی جان کر دن نہ گذارے۔ بلکہ اپنے کھانا لباس۔ سیر تفریح ہر شے میں پوری دلچسپی لے اور متانت اور سنجیدگی سے ہر کام کرے۔

(۲) ہر وقت ہشاش بشاش رہو۔ یاد رکھیں کڑھنا انسانی جان کے لئے سم قاتل ہے اور زہر ہلاہل سے بدتر۔ ہر حال میں خندہ رو رہو۔ ہر کام بشاشتِ قلب سے سرانجام دو اپنی قسمت پر شاکر اور قانع رہو کتنا بھی بے لطف اور تکلیف دہ کام ہو۔ اس کو ایسے طور پر کرو کہ وہ ایک دلچسپ مشغلہ معلوم ہو۔ میں نے جاپان میں ریلوے سٹیشن پر دیکھا کہ چند نوجوان خوش پوش لڑکیاں بالٹیوں سے پلیٹ فارم دھو رہی رہی ہیں۔ اور وہ اس طرح ہنس کھیل کر یہ کام کر رہی تھیں۔ جیسا کوئی کبڈی یا بیس بال کھیل رہا ہو۔ اس طرح کوفت کم ہوتی ہے۔ وقت جلدی کٹ جاتا ہے۔ اور کام کٹھن نہیں معلوم ہوتا۔

(۳) جذبات کا صحیح استعمال چاہیئے۔ کئی امراض محض سلبی جذبات کے دباؤ سے پیدا ہوتی ہیں ان کی جگہ ایجابی قوت پیدا کرنے والے جذبات پیدا کرو۔ اپنی طاقتوں کو نئی اور مثبت راہوں پر چلاؤ۔ تخریبی عناصر سے بچو۔ غصہ اور خوف کی زیادتی قوت سلبیہ کو بڑھاتی ہے۔ جو مہلک ثابت ہو جاتی ہے۔ زیادہ غم تفکرات کا ہجوم شک اور دہرہ وغیرہ سب عمر کو کم کرتے ہیں۔

(۴) اپنے مشاغل کو وسعت دیں۔ کیونکہ ۶۰ سال کے بعد کام سے الگ ہو جانے سے عمر کم ہو جاتی ہے۔ لمبے بحری سفر پر چلے جاؤ نئے ممالک کی سیر کرو۔ نئی زبان سیکھو نئے تعلقات قائم کرو۔ اس طرح عمر بھی لمبی ہوگی۔ سیر و سیاحت۔ مسیح موعودؑ کے حواریوں کا ماٹو ہونا چاہیئے۔ مختلف ممالک میں تبلیغ کے لئے نکل جاؤ۔ دین و دنیا میں بھلا ہوگا۔ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کے لئے بھی غیر ممالک کی سیاحت بہت ضروری ہے۔ اس سے نہ صرف حضور کے تجارب میں اضافہ ہوگا۔ اور تبلیغ کے متعلق معلومات میں وسعت ہوگی۔ بلکہ حضور کی صحت اور عمر میں بھی برکت ہوگی اور حضرت مسیح موعودؑ کے مفوضہ کام جلد سرانجام پائیں گے۔ تازہ ریسرچ اور نئی باتوں کی جستجو رکھو دنیا کے حالات سے باخبر رہیں۔ یاد ہے لمبی عمر کے لئے اخبار بینی کا شوق بہت ضروری ہے۔ ۷۰ سال کے بعد بھی مطالعہ جاری رکھو اور دائم کام کرتے رہو۔ ایک شخص سو تھورنگ نامی کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ۷۷ سال کی عمر میں ہر نئی بات کے متعلق بچوں کی طرح سوال کرتا اور علم میں اضافہ کرتا تھا غالباً اس کو ہر فن کا شوق تھا۔ خواہ ترکھان کا کام ہو یا باغبانی کا۔ علم کی جستجو جاری رکھتا زندہ رہنے کی خواہش اور امنگ کو تیز تر کر دو یاد رکھو جب تک دماغی نشوونما جاری ہے انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا اور نشوونما کے بند ہو جانے کا نام ہی بڑھاپا اور موت ہے دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے ۶۰۔۷۰ بلکہ ۸۰ سال کی عمر میں نئی زبانیں سیکھی ہیں۔ بیرسٹری اور ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی ہے۔ ایم اے کیا ہے۔ کتب تصنیف کی تھیں۔ اور بڑے بڑے کاروبار کی مینجری کی۔

---

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کا ذریعہ

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔ جب تک کہ تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق الٰہی کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے۔ جو ایمان کا دوسرا جزو ہے۔ جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کو نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۳۰)

## جذبہ محبت کو زندہ رکھو

یہ ایک بہت ہی اہم راز لمبی عمر کا ہے۔ محبت کرنے والی روح کبھی جلدی جسم کو چھوڑ نہیں سکتی۔ محبت کا جذبہ قوت عملیہ کا محرک ہے۔ دنیا کی تمام ترقیات کی یہ کنجی ہے محبت کرنے والے جوڑے (میاں بیوی بالعموم) لمبی عمر پاتے ہیں۔ اس کے بخلاف ہروقت کڑھنے والے اور لڑنے جھگڑنے والے جوڑے جلد بالعموم جلد کوچ کرجاتے ہیں اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ پہلی بیوی کے فوت ہوجانے کے بعد اگر مرد دوسری شادی نہ کرے تو وہ بالعموم جلد فوت ہوجاتا ہے۔ اسی واسطے قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ بیوہ اور رانڈ کی شادی کر دیا کرو (وانکحوا الایامی) مگر افسوس ہماری جماعت میں اس طرف توجہ کم ہے۔ جس کی وجہ سے یتامیٰ کی پرورش میں دقت ہو رہی ہے اور سلسلہ پر بار زیادہ ہو رہا ہے۔ اسی طرح حدیث شریف میں آتا ہے کہ لوگو! ودودًا ولودًا سے شادی کیا کرو۔ یعنی ایسی عورت سے شادی کرو جو بہت محبت کرنے والی اور بہت جننے والی ہو اس میں بھی میاں بیوی کی لمبی عمر کا راز ہے کیونکہ جذبہ محبت اور اولاد کی کثرت عمر کو بڑھاتی ہے۔ اس کے برخلاف لڑنے جھگڑنے والی بانجھ عورت کی عمر کم ہوتی جاتی ہے

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو رانڈ بغیر بیوی کے مرے وہ بطال ہے یعنی اس کی عمر ضائع ہوگئی۔ اس میں شادی کے اور فوائد کے علاوہ لمبی عمر کی طرف بھی اشارہ ہے۔

کئی ایسے واقعات ہیں کہ بیوی کے مرنے کے بعد مرد بہت افسردہ تھے اور تنہائی کی وجہ سے زندگی بے لطف تھی اور جینے سے بیزار تھے۔ مگر اتفاقاً کسی بیوہ سے شادی ہوگئی۔ تو دونوں کی گویا کایا پلٹ جاتی ہے اور نئی جوانی کی روح دونوں میں عود کر آتی ہے اور یہ اسی قوے سال کی عمر تک بھی ممکن ہے

. . . . . . . .

. . . . . خلاصہ یہ کہ تاہل زندگی میں لمبی عمر کا راز پنہاں ہے پھر جذبہ محبت کو زندہ رکھنے اور اس کو ترقی دینے کے لئے شادی کے علاوہ اور بھی صورتیں ہیں۔ یعنی مخلوق خدا سے پیار اور شفقت اور خدمت وغیرہ۔ اپنے ماتحتوں۔ خادموں اور بچوں سے نرمی کا سلوک کرو۔ ان پر رحم کرو۔ عفو سے کام لو۔ مخلوق کی ہمدردی کے لئے خود کو وقف کرو۔ اور اس میں مجنونانہ جذبہ ہو سلسلہ ربانی کے لئے غیرت ہو۔ اگر کوئی پیشہ یا حرفہ جانتے ہو تو دوسروں کو سکھاؤ شاگردوں کا حلقہ وسیع کرو۔ درس وتدریس کا سلسلہ جاری کرو۔ ٹیچر مفت تعلیم دیں ڈاکٹر مفت علاج کریں۔ وکیل مفت قانونی مشورے دیں۔ اور اس طرح نافع الناس وجود بنے رہو تو عمر خود ہی لمبی ہوتی رہے گی۔ اپنے نفس کو بھلا دو۔ دوسروں کا فکر زیادہ کرو۔ تو خدا تعالے خود تمہارے کام کرے گا۔ نفس پرست اور آرام طلب آدمی جلد موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایثار اور قربانی کرنے والے۔ نفس کو کچلنے والے بندگانِ خدا کی عمر میں برکت دی جاتی ہے۔ (الا ماشاءاللہ) موت کا خوف دل سے نکال دو۔ یاد رہے موت اسی کو ختم کرسکتی ہے جو اس سے ڈرتا ہو۔ مگر جو اس کا مردانہ وار ڈٹ کر مقابلہ کرتا رہے وہ اس کے پاس نہیں پھٹکتی۔ کہتے ہیں شیر ببر بھی صرف اسی کو پھاڑتا ہے جو بزدل ہو اور اس سے ڈر کر بھاگے۔ مگر جو دلیری سے سامنے کھڑا رہے اس پر شیر حملہ نہیں کرتا۔ مغلوب الغضب نہ ہو۔ غصہ کم ہو۔ گرم گرم بحث اور نوک جھونک سے الگ رہو۔ معمولی باتوں پر چڑنا ہروقت مجادلہ اور محاربہ کے لئے تیار رہنا عمر کو کم کرتا ہے۔ خصوصاً ان بوڑھوں کو اس سے بہت زیادہ بچنے کی ضرورت ہے جن کا خون کا دباؤ زیادہ ہو یا قلب کا عارضہ ہو۔ تفکرات کا ہجوم۔ غلبہ غم اور ہر وقت کڑھتے رہنا یہ بھی جسمانی عادات بن جاتے ہیں دو شخص ایک جیسے حالات میں سے گذر رہے ہوتے ہیں۔ مثلاً مالی تنگی مگر ایک ہر وقت شاکی ہے اور کڑھتا رہتا ہے۔ خرچ کم نہیں کرتا اور قرض لیتا رہتا ہے۔ مگر دوسرا قانع اور شاکر ہوکر چادر کے مطابق پاؤں پھیلاتا ہے اور خرچ کم کر کے فیملی بجٹ کو متوازن کرلیتا ہے اور اس طرح اس کی صحت درست رہتی ہے اور عمر میں بھی برکت آتی ہے۔

## حلقہ احباب کو وسیع کرو

بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ بوڑھوں کے یار غار جوں جوں مرتے جاتے ہیں وہ غمزدہ رہ کر ان کے نقش قدم پر چلنے کے خواب دیکھتے رہتے ہیں۔ یہ نفسیاتی لحاظ سے سخت غلط طریق ہے۔ چاہئیے کہ جب کوئی پرانا دوست جدا ہو جائے تو کسی نوجوان کو دوست بنایا جائے اور قلب میں خلا نہ رہنے دیا جائے۔ ہروقت مردوں کو انسان روتا نہ رہے بلکہ زندوں کی صحبت میں دل لگائے (میرا مطلب یہ نہیں کہ انسان موت کو یاد نہ کرے جو اعمال صالحہ کے لئے زبردست محرک ہے) مگر دوست دوست سے کچھ ہدیہ بھی چاہتے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ آپ نوجوانوں کے لئے کچھ پیش بھی کرسکیں۔ آپ کے پاس دولت نہ ہو تو علم اور ساری عمر کا تجربہ تو ضرور ہوگا وہی پیش کرو۔ آخر کوئی خوبی تو ہوگی۔ وہی تحفہ ہے۔ دینی قابلیت پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ علم کو بڑھاتے رہو۔ لائق بنو۔ زندگی میں دلچسپی اور شگفتگی لو۔ نئے نوجوانوں اور دوستوں کو پیشہ سکھاؤ۔ ان کو پڑھاؤ انصار مثلاً خدام کے کام میں دلچسپی لیں اور اطفال کی نگرانی اور تربیت کریں۔ ان کی اپنی روح بھی جوان رہے گی۔

## مذہبی روح اور احساس کو زندہ رکھو

یہ آخری مگر بہت اہم نفسیاتی نکتہ ہے۔ خدا تعالے پر ایمان ہو اور یقین محکم اور توکل کے بلند مقام پر قائم رہو۔ یہ جذبہ نہ صرف روحانی ترقی کا موجب ہے بلکہ یہ روزمرہ کے مشاغل میں بھی مفید ہے۔ زندگی کے حوادث میں ہر مرحلہ پر یقین محکم کام آتا ہے تذبذب میں نہ رہو۔ مشکلات پر قابو پانے کا عزم مضبوط رکھو اور یہ مت سمجھو کہ چونکہ میں خدا پر توکل کرتا ہوں اس لئے مجھے کوئی تکلیف، غم یا ابتلا نہیں آئے گا۔ بلکہ یہ یقین رکھو کہ چونکہ میں خدا پر یقین رکھتا ہوں اس لئے جو مقدر ہے آئے گا مگر میں اس کا مردانہ وار مقابلہ کروں گا اور تکالیف کو برداشت کروں گا

## مقصود زندگی کو لمبا رکھو

یہ قدرت کا قانون ہے کہ جب تک کسی کا مقصود پورا نہ ہو بشرطیکہ وہ نیک نیتی سے سچی کوشش کرتا رہے وہ اس کو ناکام مرنے نہیں دیتی اور وہ مقصود کو حاصل کرکے فوت ہوتا ہے۔ مثلاً ہمارے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا مقصود تمام دنیا کو فتح کرنا اور تمام دنیا میں مساجد قائم کرنا اور قرآن کریم کے تراجم کو پھیلانا ہے ظاہر ہے کہ یہ مقصود بہت لمبی عمر چاہتا ہے۔ اللہ تعالے ہمارے آقا (فداہ نفسی) کو اتنی لمبی اور صحت والی فعال عمر ضرور دے گا کہ حضور اپنی زندگی میں ہی اسلام کی ترقی کے متعلق تجاویز کے عملی نتائج دیکھ لیں گے۔

جنت میں بھی اسی واسطے موت نہ ہوگی اور ابدی زندگی ملے گی کہ وہاں بھی مومنوں کا مقصود اور منتہیٰ بہت بلند اور بعید ہوگا۔ یعنی اللہ تعالےٰ کا وصال۔ اور ظاہر ہے کہ لامحدود غیر فانی ہستی کا وصال انسان کو اربوں سال میں بھی حاصل ہونا ناممکن ہے اس لئے جنت میں موت نہ ہوگی اور نئی تجلیات ہوں گی علم اور عرفان میں ترقی ہوگی (کل یوم ھو فی شان) اور نئی تسبیحات سکھائی جائیں گی۔

خدا تعالےٰ پر یقین کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ انسان دوسروں پر بھی اعتبار کرتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو اپنے نفس پر بھی یقین پیدا ہوجاتا ہے اور انسان مشکلات پر قابو جلدی پاسکتا ہے اور روکاوٹیں دور ہوجاتی ہیں۔ اور مقصد جلدی حاصل ہوجاتا ہے۔ یقین محکم اس کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔

سب سے آخری مگر اہم ذریعہ دعا ہے۔ ہر وقت اللہ تعالےٰ سے دعا مانگتے رہو کہ وہ آپ کو نافع الناس وجود بنائے رہے ...... صحت درست رہے تا زندگی خدمت کی توفیق ملتی رہے اور اس طرح دہرے اجر کے آپ مستحق ہوں گے۔ رضائے الٰہی اور لمبی عمر بھی۔ دعا تمام مادی اور روحانی ترقیات کی کنجی ہے اور فضل الٰہی کو جذب کرنے کا واحد ذریعہ بھی جس پر صحت اور عمر کا دارومدار ہے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

### درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ قریباً دو ماہ سے سخت بیمار ہیں اور آج کل لاہور میں ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ آمین

بشیر احمد دارالیمن ربوہ

# تحریک جدید کے مالی جہاد میں احباب کے مخلصانہ جذبات کا خلاصہ

جماعت احمدیہ کے ہر احمدی سے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مطالبہ فرما چکے ہیں۔ جس کا خلاصہ در خلاصہ یہ ہے۔ کہ ہر احمدی اپنے گذشتہ سال کے وعدے پر ہر حال اضافہ کرے۔ اور اپنے وعدے کے ساتھ اپنے بچوں کو بھی جن کا گذارہ ان کی آمد پر ہے ان کو شامل کرے۔ تا وہ بھی تحریک جدید کے مجاہدین بن جائیں۔ جب بڑے ہو کر خود آمد پیدا کرنے لگ جائیں۔ تو وہ تحریک جدید میں خود حصہ لیں۔ اور شاندار حصہ لیں اور چونکہ نفل کا ثواب فرض سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ وہ اس سال اپنے وعدہ پر دگنی بلکہ بائیس فی صدی اضافہ کریں۔

ہماری جماعت کے لئے یہی بات فضیلت کا باعث ہے۔ کیونکہ ہمارے ہی مبلغ ہیں جو بیرون ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور کسی کا مبلغ نہیں۔

ذیل میں خصوصیت سے وعدوں کو دس فی صدی یا اس سے زیادہ اضافہ کرنیوالے احباب کے نام از راقم معہ ان کے اخلاص و محبت کے جذبات کے پیش کئے جاتے ہیں جو انہوں نے اپنے وعدے اپنے مقدس امام کے حضور پیش کرتے ہوتے لکھے۔ یہ اس لئے آپ کے پیش کئے جا رہے ہیں۔ کہ آپ بھی ان کو پڑھ کر اپنا وعدہ اسی طرح نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کے ساتھ پیش کریں۔ کیونکہ ہر مومن کی شان کے یہی شایاں ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔

قربانی کے میدان میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرے۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اپنا اور اپنے اہل و عیال کا وعدہ ۔/۳۲۵ کا اضافہ سے پیش حضور کرتے ہوئے اس کے ساتھ ہی یہ رقم بھی تحریک جدید میں داخل فرماتے ہیں۔

حضرت میاں محمد عبداللہ خان صاحب لاہور سے ۔/۲۶۷۵ کا وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ارسال فرماتے ہیں۔

ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی سے اپنا وعدہ ۔/۳۵۰ کا بذریعہ تار حضور میں پیش کر رہے ہیں۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار حال ملتان چھاؤنی سے اپنا اپنی اہلیہ صاحبہ کا دس فی صدی کے اضافہ سے ۹۳/۸ اور اپنی دو لڑکیوں امۃ القیوم و امۃ الکریم کا ۲/۲۳ پیش حضور کرتے ہوئے اپنے جذبات و اخلاص کا اظہار ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

حضور خاکسار کے چار بیٹے شیخ عبدالوہاب وشیخ عبدالرحمٰن صاحبان کراچی میں اور برخوردار عبدالمنان پشاور میں معہ اہل و عیال اور میری لڑکی امۃ الوہاب ملتان چھاؤنی میں لجنہ اماء اللہ میں وعدہ کریں گی۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حضور خاکسار کا سارا کنبہ وعدہ ادا کرنے کے بعد عید کے چاند کی طرح نئے سال کے وعدہ کا انتظار کرتا ہے۔ اور وعدے کے بعد جلد تر ادا کرنے کی تیاری کرتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا بے حد اپنی مخلوق پر یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مصلح موعود کے عہد مبارک میں وابستہ کر کے انگلی کٹے شہیدوں میں شامل ہونے کا موقعہ عطا فرما دیا۔ اس اعلان کرنیوالی مبارک زبان پر ہزاروں ہزار مرتبہ قربان جاؤں۔ جس نے یہ بے بہا خزانہ اپنے قرب اور معرفت حاصل کرنے کا ہمیں موقعہ عطا فرمایا۔ بلا شک و شبہ یہ سچ ہے۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں جنت قریب کی جائے گی اللہ تعالیٰ ہمیں اس میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین حضور میری اہلیہ بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

عبدالرشید خان صاحب خوشاب کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے دس فی صدی اضافہ کے ساتھ ۱۸/۸ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ اور یہ رقم پہلی فرصت ادا کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب لاہور۔ آج کے اخبار میں حضور کا اعلان سال ۲۴ پڑھا ہو ۵۰ نہ گذشتہ سال کے وعدہ پر اضافہ دس فی صدی سے ۔/۵۰۰ کا وعدہ حضور قبول فرما دیں۔ میں شروع تحریک جدید سال اول ۱۹۳۴ء میں جبکہ میں T.B سے بیمار دھرم پورہ ہسپتال میں تھا۔ تیس روپیہ سے شامل ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان اور حضور کی دعاؤں کے طفیل ہر سال اضافہ کرتے ہوئے سال ۲۴ میں ۵۰۰ کی حقیر رقم پیش کر رہا ہوں۔ اپنی کمزوری اور بیماری صحت کو مد نظر رکھ کر اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کروں تھوڑا ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل سے اپنے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ سب حضور کی دعاؤں اور اسوہ حسنہ کی بدولت ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی کام کرنے والی اور کامیاب زندگی عطا فرمائے۔ تا ہم حضور کی اقتدا میں ہمیشہ آگے بڑھتے چلے جائیں۔ (باقی)

(برکت علی خان وکیل المال تحریک جدید)

# انور آباد میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۲۵/۱۰ اکتوبر ۵ بجے شام انور آباد ضلع لاڑکانہ میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض میاں محمد انور صاحب نے انجام دئے۔ تلاوت قرآن کریم مولوی محمد عمر صاحب شاہد نے کی بعدہ میاں علی نواز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے واقعات بیان فرمائے نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان اور اعلیٰ مقام پر روشنی ڈالی بالآخر جلسہ ۶ بجے شام دعا پر برخواست ہوا۔

اس موقعہ پر علاقہ کے متعدد معززین کو مدعو کیا گیا۔ اور مکرم میاں محمد انور صاحب نے جلسہ حاضرین کی چائے سے تواضع فرمائی۔

علی نواز سکرٹری اصلاح و ارشاد انور آباد

مشہور اطالوی مستشرقہ پروفیسر واگلیری کی کتاب اور اس کے ترجمہ پر

# مولانا عبدالمجید صاحب سالک کا تبصرہ

مستشرقین مغرب نے اسلام پر بے اندازہ لٹریچر مہیا کیا ہے جس میں اکثر تعصب یا جہالت کی وجہ سے ناقص اور مضر ہے اور ہمارے مبلغین نے اس پر اکثر اعتراضات کئے ہیں۔ اس حالت میں اگر کسی مستشرق کی ایسی تحریر نظروں سے گزرتی ہے۔ جو صحیح الخیالی اور صحیح النظری کی مظہر ہو تو بے انتہا مسرت ہوتی ہے اطالیہ کی مشہور فاضلہ خاتون پروفیسر ڈاکٹر وگلیری کی کتاب "تعبیر اسلام" اگرچہ مختصر ہے۔ لیکن اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس خاتون کو علمی بالغ نظری کے علاوہ قبول حق کے لئے ایک سعید روح ودیعت ہوئی ہے موصوفہ نے اسلام کی ابتداء اس کے عقائد۔ اس کی اشاعت اس کی فتوحات۔ اس کی تعلیمات کی ترقی اور تنزل کے متعلق جن معلومات و خیالات کا اظہار کیا ہے۔ وہ آج کل کے پڑھے لکھے مسلمانوں کے خیالات سے ہرگز مختلف نہیں۔ اسلام پر بعض مخالفین کے اعتراضات کا جواب خاتون موصوفہ نے نہایت قطعیت اور معقولیت سے دیا ہے۔ اور اپنی تمام تر تحقیق سے یہ نتیجہ مترتب کیا ہے۔ کہ آج کل کے مسلمانوں میں جو کمزوریاں اور جہالتیں پائی جاتی ہیں۔ ان کے وہ خود ذمہ دار ہیں۔ اسلام اور اس کی تعلیمات کا اس میں کوئی قصور نہیں۔ مسلمان جب بھی قرآن حکیم سے کسب فیض کریں گے وہ ایسا ہی مکمل اور فیض رساں پائیں گے جیسا وہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔

شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور کا علمی و اسلامی ذوق قابل تحسین ہے۔ کہ انہوں نے ڈاکٹر وگلیری کی اس کتاب کا اردو میں ترجمہ بے حد احتیاط و اہتمام سے کیا۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا لکھا ہوا ایک دیباچہ بھی شامل ہے میرے نزدیک ہر تعلیم یافتہ مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ جو باعث ازدیاد ایمان ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف اور مترجم اور ناشر سب کو جزائے خیر عطا فرمائے

(عبدالمجید سالک)

مسلم ٹاؤن لاہور ۲۸ اکتوبر ۵۷ء

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفرقان ربوہ قیمت دس آنے صرف۔

## درخواست دعا

عاجزہ کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور بہت کمزوری ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت عطا فرمائے اور تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (مبارکہ بیگم اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ از ربوہ)

# زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

# احبابِ کراچی کے پُرخلوص برادرانہ سلوک پر

## جذباتِ تشکر کا اظہار

(مکرم جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ جزائر غرب الہند)

دس سال کے طویل انتظار کے بعد آخر وہ گھڑی بھی آئی کہ میں مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ پاکستان کی سرزمین پر وارد ہوا۔ اسی دن جمعہ کی نماز کے بعد محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے تمام احباب سے میرا تعارف کروایا۔ سہ پہر کو جماعت کی طرف سے قیصران ہوٹل میں مجھے ایک عصرانہ پر مدعو کیا گیا۔

ہفتہ کے دن مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے چائے کی دعوت کا انتظام کیا اور مجھے خوش آمدید کہا۔ محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب نے اپنی تقریر میں اس بات کا ذکر بھی کیا کہ میرا احمدیت قبول کرنے سے کئی ماہ پیشتر ان کے گھر ناٹنگھم میں بھی آیا تھا۔ میں نے اپنی جوابی تقریر میں ان کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ پاکستان کی سرزمین پر وارد ہوتے ہوئے مرا دل مسرت کے جذبات سے کس قدر لبریز ہے اور ان کے پرخلوص الفاظ میرے لئے کس قدر مسرت افزا ہیں۔ ایک خادم کی حیثیت سے میں نے یہ بات بھی واضح کی کہ زندگی کے نشیب و فراز سے صحیح سلامت گزر جانے کے لئے انسان کے اندر ثابت قدمی اور استقلال کا ہونا کس قدر ضروری ہے۔

اتوار کی صبح کو مجھے محترم اے آر کوثر صاحب نے ناشتہ پر بلایا اور اپنے چند احباب سے متعارف کروایا۔ اس مختصر سی تقریب میں تبلیغ کا اچھا موقع میسر آیا۔

سوموار کی شام کو میں ربوہ کی مقدس بستی کی زیارت کے لئے چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے روانہ ہوا۔ محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب اور جماعت کے دوسرے سرکردہ افراد نے اسٹیشن پر جمع ہو کر مجھے پرخلوص طور پر الوداع کہا

میں جماعت کراچی کے افراد کا بہت ممنون ہوں کہ انہوں نے نہایت پرخلوص اور برادرانہ انداز میں مہمان نوازی کی اور میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ مخصوصاً میں محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر کراچی۔ محترم میجر شمیم احمد صاحب اور محترم خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت کا ان کے مشفقانہ سلوک کے لئے بہت شکرگذار ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ نیز قارئین سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ بھی ان احباب کے لئے دعا فرمائیں۔ اور جماعت کراچی کے دوسرے افراد کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کے ایمان و اخلاص میں برکت دے۔ آمین

(بشیر احمد آرچرڈ حال مقیم ربوہ)

# عہدیداران مال کی خدمت میں ضروری گذارش

انسپکٹران بیت المال کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں چندہ جات کا حساب مرکز کے منظور کردہ رجسٹروں یعنی روزنامچہ اور کھاتہ پر نہیں رکھتیں۔ حالانکہ جب تک آمد و خرچ کا حساب روزنامچہ پر نہ رکھا جائے اس وقت تک حساب کی صحت کے بارہ میں تسلی نہیں ہوسکتی اسی طرح جب تک وصولیوں کا حساب انفرادی کھاتوں میں نہ رکھا جائے کوئی مقامی جماعت کسی فرد کے ذمہ بقایا کی صحیح تعین نہیں کرسکتی۔

پس نہ صرف کام کو عمدگی سے چلانے کے لئے ان ہر دو رجسٹروں کے اندراجات مکمل رکھنے ضروری ہیں۔ بلکہ ہر اس شخص کی ذاتی حفاظت کے لئے جس کے ہاتھ میں سلسلہ کا مال آتا ہے یہ امر لازمی ہے اور لابدی ہے کہ سلسلہ کے منظور شدہ رجسٹروں پر باقاعدہ حساب رکھا جائے۔ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کے لئے بھی لازمی ہے کہ وہ روزنامچہ کا باقاعدہ معائنہ کیا کریں۔ اور اپنی تسلی کر لیا کریں کہ ان کی جماعت کی آمد و خرچ کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے۔

پس اعلان کے ذریعہ تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے التماس ہے کہ وہ... ... اس امر کی تصدیق بھجوا دیں۔ کہ

(۱) آمد و خرچ کا حساب مرکز کے منظور کردہ روزنامچہ پر رکھا جاتا ہے

(۲) انفرادی کھاتہ جات مکمل کئے جاتے ہیں۔ اور

(۳) خود امیر یا پریذیڈنٹ صاحب ہر ماہ حسابات کا معائنہ کرکے روزنامچہ پر اپنے دستخط ثبت کرتے ہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

# ضروری اعلان

مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء کے شائع شدہ فیصلہ دربارہ مجلس انتخاب خلافت احمدیہ بذریعہ الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۵۷ء کے شق ۳ کے بموجب کہ :-

"تمام زندہ صحابہ کو بھی انتخاب خلافت میں رائے دینے کا حق ہوگا۔ اس غرض کے لئے صحابی وہ ہوگا۔ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا ہو اور حضور کی باتیں سنی ہوں اور ۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت اس کی عمر کم از کم ۱۲ سال کی ہو"

اس شق کے مطابق جن صحابہ کرام کا علم ریکارڈ کی رو سے ہوسکا۔ ان کو مطبوعہ فارم جلد از جلد مکمل کرکے بھجوانے کے لئے بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے ہیں اس لئے جو احباب اس شق کی شرائط کے مطابق صحابی ہوں۔ اور ان کو یہ فارم نہ ملا ہو۔ وہ بذریعہ ڈاک مطلع فرماکر جلد از جلد دفتر ہذا سے فارم منگوا لیں۔ اور اسے پُر کرکے پرائیویٹ سیکرٹری کے نام بھجوا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

# ماہوار کارگذاری کی رپورٹ بھجوائی جائے

احباب کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کارگذاری کی رپورٹ ماہوار بھجوائی جائے۔ ہر ماہ کی ۱۰ ر تاریخ تک نظارت اصلاح و ارشاد میں رپورٹ آجانی چاہیئے۔ سیکرٹری صاحبان اصلاح و ارشاد نوٹ فرمالیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

# یہ آخری موقعہ ہے

حصہ آمد کے جن احباب کی طرف سے اس وقت تک بھی فارم اصل آمد سال ۵۷-۱۹۵۶ء یا اس سے پہلے سالوں کے پُر ہو کر نہیں آئے۔ ان کی خدمت میں اب حسب قاعدہ یہ فارم بصیغہ رجسٹری بھیجے جا رہے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ ان فارموں پر اپنی اصل آمد سالہائے مطلوبہ درج کرکے دو ہفتہ کے اندر اندر فارم واپس کردیں ورنہ حسب قاعدہ ان کی وصیتیں مجلس کارپرداز میں پیش کردی جائیں گی۔ اور اگر کوئی ناخوشگوار فیصلہ ان کے حق میں ہوا تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ دفتر نے بار بار اعلانات کے ذریعہ اس بات کو واضح کردیا ہے کہ فارم پُر نہ کرنے کی صورت میں بھی موصی کو بقایادار گردان کر اس کی وصیت منسوخ کی جاسکتی ہے۔ اور اب بصیغہ رجسٹری فارم بھجوانے کا یہ آخری موقعہ ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے**

# میٹرک اور السنۂ شرقیہ کے امتحانات پر پابندیاں واپس لے لی گئیں

## حکومت کی طرف سے ثانوی تعلیمی بورڈ کو نظر ثانی کی ہدایت

لاہور ۱۴ر نومبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبائی حکومت نے بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کو ہدایت کی ہے۔ کہ میٹرک کے امتحان کے لئے طلباء پر مڈل پاس ہونے کی پابندی موجودہ تعلیمی سال میں نہ عائد کی جائے۔ اور اس مسئلہ پر دوبارہ غور کیا جائے۔ اسی طرح حکومت نے السنۂ شرقیہ کے امتحانات کے سلسلہ میں بھی درجہ بدرجہ امتحان کی پابندی کے فیصلے پر عمل ملتوی کر دینے کی ہدایت کی ہے۔ اور بورڈ کو اسی مسئلہ پر بھی نظر ثانی کا مشورہ دیا ہے۔

صوبائی وزیر تعلیم سردار عبدالحمید دستی نے اس سلسلہ میں محکمہ تعلیم کے سیکرٹری مسٹر محمد شریف کی وساطت سے بورڈ کے نام جو ہدایت نامہ جاری کیا ہے۔ اس میں رائے ظاہر کی گئی ہے۔ کہ متذکرہ پابندی کے متعلق طلباء کو ایک سال کا نوٹس کافی نہیں۔ بورڈ کو اس مسئلہ پر دوبارہ غور کرتے ہوئے تعلیم و تدریس سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی نکتہ چینی کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے"!

واضح رہے کہ لاہور کے غیر تسلیم شدہ پرائیویٹ سکولوں کے منتظمین اور پرائیویٹ طلباء نے گذشتہ چند دنوں سے بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن کے اس فیصلہ کے خلاف مسلسل احتجاج شروع کر رکھا تھا۔ ان کا موقف یہ تھا کہ میٹرک کے امتحان کے لئے مڈل پاس ہونے کی پابندی سے غریب طبقہ کے پرائیویٹ طلباء تعلیم کی سہولت سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو جائیں گے۔ اور السنۂ شرقیہ کے امتحانات پر پابندی عائد کرنے سے بھی یہی اثر پڑے گا۔

واضح رہے کہ میٹرک کے پرائیویٹ طلباء سے امتحانات کی بابت داخلہ کے فارم ۲۵ر نومبر تک لیٹ فیس کے ساتھ وصول کئے جائیں گے

مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبائی حکومت نے سنٹرل ٹریننگ کالج کے پرنسپل خواجہ منظور حسین کو بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کا وائس چیئرمین مقرر کیا ہے۔ کیونکہ محکمہ تعلیم کے ریجنل ڈائرکٹر مسٹر ایم اے مخدومی نے خرابیٔ صحت کی بنا پر یہ ذمہ داری سنبھالنے سے معذوری ظاہر کی ہے۔ خیال ہے۔ کہ خواجہ منظور حسین آج وائس چیئرمین کا چارج لیں گے۔ اور پھر متذکرہ مسائل پر غور کرنے کے لئے بورڈ کا اجلاس جلد ہی بلایا جائے گا۔

## ذاتی آمدنی سے محاصل میں اضافہ

مظفر آباد ۱۴ر نومبر: حکومت پاکستان کے فنانس سیکرٹری مسٹر ممتاز حسن نے بتایا ہے۔ کہ پاکستان میں ذاتی آمدنی سے محاصل بڑھ گئے ہیں۔ چنانچہ جہاں ۱۹۴۷ء میں اس مد سے حکومت کو چھ کروڑ روپے حاصل ہوئے۔ وہاں اب یہ آمدنی پچیس کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ مسٹر ممتاز حسن نے کہا "دس سال کے مختصر سے عرصہ میں یہ اضافہ ملک میں روز افزوں فارغ البالی اور اقتصادی ترقی کی رفتار کا مظہر ہے"!

فنانس سیکرٹری نے بتایا کہ حکومت ابھی تک صنعتوں کے لئے فراخدلانہ رعایتیں دے رہی ہے۔ تاکہ صنعتی ترقی میں امداد دی جا سکے۔ جونہی یہ مراعات ختم کی گئیں۔ ذاتی آمدنی کی مد سے حکومت کے محاصل میں اور اضافہ ہو جائے گا۔

مسٹر ممتاز حسن نے ریڈیو پاکستان کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "ٹیکس وصول کرنے کی مشینری بھی بہتر ہو گئی ہے ٹیکس سے بچنے کی کوششوں کو ناکام بنایا جا رہا ہے۔ اس طرح بھی محاصل بڑھانے میں بڑی مدد ملی ہے"!

## انفلوئنزا کے پیش نظر ہوسٹل بند کر دیا گیا

گجرات ۱۴ر نومبر: زمیندارہ کالج گجرات کے حکام نے کالج ہوسٹل بند کر دیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ شہر میں انفلوئنزا بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ زمیندارہ کالج کے ہوسٹل میں کل نو طلبہ انفلوئنزا میں مبتلا تھے۔ اب خود پرنسپل صاحب پر بھی اس وبا کا حملہ ہوا ہے چنانچہ اسی صورت حال کے پیش نظر کالج کا ہوسٹل بند کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مرض پھیلنے نہ پائے۔ نواحی دیہات سے بھی انفلوئنزا کی روز افزوں [illegible] کی اطلاع ملی ہے۔

## لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

واقعہ درج کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ کراچی کے متعلق بھی پہلے شاید قندیل ہی میں نظر سے گذر چکا ہے جہاں ایک رکشا والے کی دیانتداری کا مذکور ہے کہ ایک شخص اپنا بیگ جس میں نقدی وغیرہ تھی رکشا سے نکالنا بھول گئے تھے۔ دوسرے دن جب وہ اسی فکر میں جا رہے تھے رکشا والا راستہ میں انہیں کی تلاش میں آرہا تھا مل گیا اور اس نے انعام لینے سے انکار کر دیا یہ بہت اچھے آثار ہیں قوم کا سوچ کا نمونہ ہو رہا ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔ واقعہ حسب ذیل ہے:

میرا مکان سکول سے کافی فاصلے پر ہے جس کی وجہ سے مجھے ہر روز اپنے بچوں سمیت تانگے پر آنا جانا پڑتا ہے۔ اکتوبر کی اہم تاریخ تھی۔ میں نے سکول سے تنخواہ لے کر معمول کے مطابق پرس (بٹوا) میں ڈال لی اس کے علاوہ اس میں پہلے بھی کچھ زیور (جو پالش کروانے کے لئے رکھے ہوئے تھے) اور روپے تھے۔ اور ساتھ ہی پرس میں میرا ایڈریس کارڈ بھی تھا۔ جس پر گھر اور سکول دونوں کا مکمل پتہ درج تھا۔

سکول سے واپسی پر میرے لڑکے گگو نے میرے ہاتھ سے پرس لینا چاہا۔ مگر میں نے اسے دینے سے انکار کر دیا۔ اس کا اصرار بڑھتا گیا۔ اور ضد کی حد تک پہنچ گیا۔ حتیٰ کہ پرس دیتے ہی بنی۔ ہم نے ایک تانگے کا انتخاب کیا۔ اور اس میں سوار ہو کر اپنے گھر آ پہنچے سیڑھیوں پر قدم رکھا ہی تھا۔ کہ مجھے پرس کا خیال آیا۔ اور میں نے گگو سے پرس طلب کیا۔ اور وہ ہاتھ خالی دیکھ کر چلانے لگا ہم فوراً تانگے والے کی تلاش میں سڑک کی طرف بھاگے۔ تانگہ جا چکا تھا۔ میں سخت پریشان تھی گگو کے والد گھر آئے تو میں نے اپنی ساری روئیداد سنا دی۔ انہوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ "حلال کی کمائی کبھی ضائع نہیں ہوتی خدا پر بھروسہ رکھو"۔ قریباً چار بجے کسی نے چھڑی سے ہمارا دروازہ کھٹکھٹایا۔ نوکر نے اطلاع دی کہ ایک تانگے والا ہے۔ میں بھاگی بھاگی نیچے پہنچی۔ تو اس نے میرا نام پوچھا میں نے نام کے ساتھ ہی اپنی گمشدہ چیزوں کی تفصیل بھی بتا دی۔ اس نے مجھے بتایا

ہوا ہے۔ اور ایڈریس کارڈ کے ذریعے یہاں تک پہنچا ہے۔ اس نے پرس دیتے ہوئے کہا۔ "چیزوں کی تسلی کر لیجئے"۔ میں نے چیزوں کو دیکھا جو بالکل درست تھیں۔ میں نے دس روپے کا نوٹ نکال کر تانگے والے کو انعام کی صورت میں دینا چاہا۔ مگر "نہیں جی" کہہ کر اس نے سر ہلا دیا۔ میں سمجھی کہ شاید یہ زیادہ چاہتا ہے ایک اور نوٹ ملا کر بیس روپے کر دیئے۔ بڑی فراخ دلی سے اس نے کہا "بیٹی آپ غلط سمجھی ہیں۔ یہ تو میرے پاس آپ کی امانت تھی کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ امانت کو واپس کرنے والا انعام پائے"۔ اور میں اس کی نیک سیرت اور نیک نیت پر رشک کر رہی تھی ہمارے معاشرے میں ایسے نیک افراد بھی موجود ہیں جو کسی کی کھوئی ہوئی چیز کو امانت سمجھتے اور واپسی پر اس کے انعام کو خیانت تصور کرتے ہیں"۔

مسز رشید صادق
معلمہ گرلز ہائی سکول لاہور

# انسان دس دن میں چاند تک پہنچ کر واپس آسکتا ہے

## روسی سائنسدانوں کا دعویٰ۔ اگلے سیارے میں انسان بھیجا جائیگا

ماسکو ۵ ر نومبر:- روسی سائنس دانوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر پچیس ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مصنوعی سیارہ بھیجا جائے۔ تو وہ دس دن میں چاند تک پہنچ کر زمین پر واپس آسکتا ہے۔ ان سائنس دانوں نے مزید کہا کہ دوسرے مصنوعی سیارے کی رفتار اور بلندی سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ انسان چاند تک پہنچ سکتا ہے۔

روسی سائنس دانوں کا یہ بیان کل ماسکو ریڈیو سے نشر کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ چاند تک پہنچنے کے لئے کم از کم رفتار پچیس ہزار میل فی گھنٹہ ہونی چاہیئے اس وقت جو دو مصنوعی سیارے فضاء میں گردش کر رہے ہیں۔ ان کی رفتار اٹھارہ ہزار میل فی گھنٹہ ہے۔

ایک اور روسی سائنس دان نے دوسرے مصنوعی سیارے کے کامیاب تجربے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "اب اگلا قدم غالباً یہ ہوگا کہ مصنوعی سیارے میں جانور کی بجائے انسان کو بھیجا جائے گا"۔

دریں اثنا روس کا چھوڑا ہوا چودہ من وزنی دوسرا مصنوعی سیارہ بدستور نو سو تیس میل کی بلندی پر فضا میں گردش کر رہا ہے۔ اس کے بھیجے ہوئے سگنل دنیا بھر میں موصول ہو رہے ہیں۔ اور تازہ ترین اطلاع کے مطابق اس سیارے میں جو کتا بند ہے۔ اس کی حالت معمول پر ہے۔ آج امریکہ کے ایک پرائیویٹ ریڈیو کلب نے اس کتے کی بھونکنے کی آواز ریکارڈ کی۔

حکومت روس کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ سیارے میں بند کتے کے آرام و آسائش کا پورا انتظام کیا گیا ہے اسے برابر کھانا مل رہا ہے۔ اور اسی مقصد کے لئے اسے خاص تربیت دی گئی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ اس تجربے سے بالآخر بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے گا۔

بعض اخبارات نے بتایا ہے۔ کہ سیارہ میں بند کتا دراصل کتیا ہے۔ اس کا نام "دوڈھکا" ہے۔ جس کے معنی "ننھی خاتون" ہیں۔

ہنگری کے ایک ممتاز سائنسدان نے کہا ہے۔ کہ دوسرے مصنوعی سیارے کی کامیابی سے توقع پیدا ہو گئی ہے کہ جلد ہی ایک "لیبورٹری ٹینک" چاند تک بھیجا جاسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹینک فوجی ٹینک سے مشابہ ہوگا اور اس میں ٹیلی ویژن کے ایسے آلات نصب ہوں گے جو چاند کی تصویریں زمین پر بھیجیں گے

## پندرہ دوکانیں جل کر راکھ ہوگئیں

ڈھاکہ ۵ ر نومبر:- کل صبح ڈھاکہ کے ایک انتہائی گنجان بازار میں اچانک آگ لگ جانے سے پندرہ دوکانیں جل کر راکھ ہوگئیں فائر بریگیڈ کے بارہ انجنوں نے کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آگ ایک نانبائی کی دوکان سے شروع ہوئی تھی۔ جو جامع مسجد کے قریب چوک بازار کے ایک سرے پر واقع ہے۔ دیکھتے دیکھتے شعلوں نے قریب کی کئی دوکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ نقصان کا فوری طور پر صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکا لیکن بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مالی نقصان بہت زیادہ ہے۔

آتشزدگی کی اطلاع ملنے پر صوبائی گورنر مسٹر فضل الحق وزیر اعلیٰ عطاء الرحمن اور متعدد اعلیٰ افسر موقع پر پہنچ گئے۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے دوکانداروں کی فوری امداد کے طور پر ان میں سے ہر ایک کو پانچ ہزار روپے دلانے کا وعدہ کیا۔

## مشرقی پاکستان کی امداد بند کرنے کی تردید

کراچی ۵ ر نومبر:- مرکزی وزارت خزانہ کے ایک پریس نوٹ میں مشرقی پاکستان کے بعض اخبارات میں شائع ہونے والی ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ کہ نئی مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے روپیہ دینے سے معذوری ظاہر کر دی ہے۔ پریس نوٹ کے مطابق موجودہ بجٹ میں مشرقی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے چوالیس کروڑ ساٹھ لاکھ روپیہ مخصوص کیا گیا ہے۔ اور موجودہ حکومت اس رقم میں کمی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

## مسٹر سہروردی ملتان پہنچ گئے

ملتان ۵ ر نومبر:- سابق وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کل بذریعہ کار منٹگمری سے ملتان پہنچے۔ تو عوامی لیگ کے بے شمار کارکنوں نے مسٹر سہروردی کا استقبال کیا۔ مسٹر سہروردی کے اعزاز میں جلوس بھی نکالا گیا مسٹر

ص ۴:- سہروردی آج رات ایک پبلک جلسے سے خطاب کرنے والے ہیں۔



## لاہور صرافہ

سونا پاسہ ۱۰۹/۸ - سونا تیزابی ۱۰۸/۸ - پاؤنڈ ۷۹/- - چاندی مضروب ۱۹۰/- - چاندی سکہ ۱۸۲/- چاندی تیزابی ۱۹۸/-

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴